مجلس عمومی کے اجلاس منعقدہ قاہرہ کی رپورٹ

ڈاکٹر محمود الحسن عارف

پاکستان کے عالمی رابطہ ادب اسلامی کا ایک نمائندہ وفد، جو مولانا فضل الرحیم اور ڈاکٹر محمود الحسن عارف پر مشتمل تھا، مورخہ ۱۵-اگست ۲۰۰۲ء کو قاہرہ کے مقامی وقت کے مطابق ۳ بجے شام قاہرہ پہنچا۔ اجلاس سے قبل ڈاکٹر عبدالقدوس ابوصالح اور ڈاکٹر عبدالباسط بدر سے ملاقات ہوئی اور شام کو چائے ان کے ساتھ پی اور پھر شام کے اجلاس میں شرکت کی اس وقت مجلس امناء کے اجلاس ختم ہو گئے تھے اور هيئة العامه (جنرل باڈی) کے اجلاس جاری تھے، جس کا عنوان تھا" ندوة تقريب المفاهيم عن الأدب الإسلامي "۔ افتتاحی اجلاس ۹:۳۰ سے شروع ہو کر ایک بجے تک جاری رہا تھا، اس روز تین اور جمعہ کے دن بھی تین اجلاس اسی طرح کے ہوئے، جب کہ ہفتہ اور اتوار کو چار چار اجلاس ہوئے ان جلسوں کی صدارت مختلف اہل علم نے کی، جن میں ڈاکٹر عبدالقدوس ابوصالح، ڈاکٹر عبدالباسط بدر، ڈاکٹر مامون جرار، ڈاکٹر سعد ابوالرضا، ڈاکٹر ولید قصاب، استاد ابراہیم سعفان اور ڈاکٹر عبدہ زاید وغیرہ شامل ہیں۔ ان جلسوں میں عالمی رابطہ ادب اسلامی کے مرکزی صدر، ایک سامع کے طور پر شریک ہوتے تھے، ہر جلسہ میں جو مقالات پیش ہوتے۔ آخر میں ان پر مناقشہ ہوتا اور صاحب مقالہ اپنے مقالے کا دفاع کرتا اور پھر صدر جلسہ کو ختم کر دیتے۔

جمعرات کے دن شرکاء کو دریائے نیل پر لیجایا گیا۔ انہوں نے رات کا کھانا ایک کشتی میں کھایا۔ وہاں شعری محفل بھی سجی، جب کہ پیر کے دن شرکاء کو شیخ الازہر سے ملوایا گیا۔

ہفتہ کے روز مورخہ ۱۷-اگست ۲۰۰۲ء کو مولانا فضل الرحیم نے پاکستان کے رابطہ ادب اسلامی کی سرگرمیوں پر مشتمل عربی زبان میں ایک رپورٹ پڑھی، جسے حاضرین نے بے حد پسند کیا اور

مختلف لوگوں نے اس کی کاپی حاصل کی۔ آخری دن الامسیة الشعریة (شعری شام) کے عنوان سے ایک شعری مجلس بھی ہوئی۔

اختتام پر جو اختتامی ہدایات جاری ہوئیں۔ ان میں بھی پاکستان میں رابطہ ادب اسلامی کی کارکردگی کا ذکر کیا گیا۔

اجلاس میں کئی ملکوں سے مندوبین شریک ہوئے اور پہلی مرتبہ بیس کے قریب خواتین مندوبین نے بھی شرکت کی، انہوں نے مقالات پڑھے، اشعار سنائے اور دوسری سرگرمیوں میں حصہ لیا۔

خصوصی ہدایات میں مختلف ملکوں میں قائم رابطہ ادب اسلامی کے دفاتر کو یہ ہدایت کی گئی کہ وہ ادب اسلامی کے تصور کو واضح کرنے کے لیے جلسے اور سیمینار منعقد کریں اور رکنیت کے سلسلے میں خاص طور پر اس بات کو پیش نظر رکھیں کہ متعلقہ رکن کا ادبی کام موجود ہو، جس میں شعر و شاعری، نظم و نثر اور نقد وغیرہ کے موضوعات شامل ہیں۔ یہ بھی ہدایت کی گئی کہ اپنے اپنے ملک کے ادیبوں اور شاعروں کو اس پروگرام میں شمولیت کے لیے آمادہ کریں۔ اسی طرح رسالے مجلات جاری کرنے میں بھی خصوصی طور پر زور دیا اور ہر ملک کے دفاتر کو بچوں اور خواتین کے ادب پر بھی خصوصی توجہ مبذول کرنے کی ہدایت کی گئی۔ اس طرح یہ جلسہ اجلاس اپنے ہر ایک سے کامیاب رہا۔